



الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

بِالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، أَمَّا بَعْدُ

دبوی نے اپنی کتاب حجۃ اللہ الباғہ میں کتب حدیث کو ان کی صحت کے اعتبار سے چار درجات میں بعض اہل علم نے کتب حدیث کو ان کی صحت کے درجات کے اعتبار سے مختلف طبقات میں تقسیم کیا ہے۔ مثلاً شاہ ولی اللہ :

پہلا درجہ: موطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

دوسرا درجہ: سنن ابو داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور مسنند احمد۔

تیسرا درجہ: مسند ای میلی، مصنف عبد الرزاق، مصنف ابن ای شیبہ، سنن یمیقی، طبرانی کی معاجم۔

چو تھا درجہ: کتاب الصغیر، والمبر و حین لابن حبان، الکامل فی الصعفان، الرجال لابن عدی، خطیب بغدادی، ابو نعیم، جوزقانی، ابن عساکر، ابن نجاش اور دہلی کی کتب اور مسند خوارزمی۔

²⁵⁰ تلخیص از قواعد التحذیث از جمال الدین قاسمی: 247 ت

وَيَا أَيُّهُمْ

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلة جلد 2

محدث فتویٰ کمیٹی